

48999-اعتکاف کا حکم اور مشروعیت کے دلائل

سوال

اعتکاف کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

کتاب وسنت اور اجماع سے اعتکاف کی مشروعیت ثابت ہے۔

کتاب اللہ کے دلائل :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے ثواب اور امن و امان کی جگہ بنائی، تم مقام ابراہیم کو جاتے نماز مقرر کرو، ہم نے ابراہیم اور اسماعیل علیہم السلام سے وعدہ لیا کہ تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور رکوع و سجد کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو﴾۔ البقرة (125)۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور عورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو﴾۔ البقرة (187)۔

اور سنت میں اس کے بہت سارے دلائل ملتے ہیں جن میں مندرجہ ذیل حدیث بھی شامل ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونے تک رمضان المبارک کا آخری عشرہ اعتکاف کیا کرتے تھے، پھر آپ کے بعد ازواج مطہرات بھی اعتکاف کرتی رہیں۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (2026) صحیح مسلم حدیث نمبر (1172)

اور کئی ایک علماء کرام نے اعتکاف کی مشروعیت پر اجماع نقل کیا ہے جن میں امام نووی، ابن قدامہ المقدسی، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ وغیرہ شامل ہیں۔

دیکھیں: المجموع للنووی (404/6) المغنی لابن قدامہ المقدسی (456/4) شرح العدة (711/2)۔

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ مجموع الفتاویٰ میں کہتے ہیں :

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسجد میں اعتکاف کرنا اللہ تعالیٰ کا قرب ہے اور رمضان میں اعتکاف باقی مہینوں سے بھی افضل ہے، اور یہ رمضان اور غیر رمضان میں بھی مشروع ہے۔ اھ

بالاختصار

دیکھیں : مجموع الفتاویٰ لابن باز (437/15)۔

دوم : اعتکاف کا حکم :

اعتکاف میں اصل تو یہ ہے کہ اعتکاف کرنا واجب نہیں بلکہ سنت ہے ، لیکن جب کوئی اعتکاف کی نذرمانے تو یہ واجب ہوگا ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے کی نذرمانی اسے اطاعت کرنی چاہیے ، اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کی نذرمانی وہ نافرمانی نہ کرے) صحیح بخاری حدیث نمبر (6696)۔

اور اس لیے بھی کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا : اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دور جاہلیت میں مسجد حرام کے اندر ایک دن اعتکاف کرنے کی نذرمانی تھی ، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اپنی نذر پوری کرو۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6697)۔

اور ابن منذر نے اپنی کتاب "الاجماع" میں کہا ہے :

علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ اعتکاف کرنا سنت ہے ، لوگوں پر واجب و فرض نہیں ، لیکن اگر کوئی نذرمان کر اپنے آپ پر واجب کر لے تو اس پر واجب ہو جائے گا۔ اھ

دیکھیں الاجماع لابن المنذر (53)۔

دیکھیں کتاب "فتحة الاعتکاف" ، تالیف ڈاکٹر خالد المشیقق صفحہ نمبر (31)۔

واللہ اعلم .